لیکچر 11　　　زبور 51　　　ریورنڈ طارق وارث

زبور 51 کا تفصیلی مطالعہ

آج ہم زبور 51 کا تفصیل سے مطالعہ کریں گے۔ یہ ایک معروف زبور ہے، اور یہ یوں لکھا گیا ہے:

موسیقی کے سردار کے لیے، داؤد کا زبور، جب ناتن نبی اس کے پاس آیا اُس کے بعد کہ وہ بت سبعہ کے پاس گیا تھا۔

"اَے خُدا! مجھ پر رحم کر اپنی شفقت کے مطابق۔ اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹا دے۔ مجھے خوب دھو اور میری بدی سے پاک کر دے۔ کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں، اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔ میں نے تیرے ہی خلاف، ہاں تیرے ہی خلاف گناہ کیا ہے، اور وہ کیا جو تیری نظر میں بُرا ہے؛ تا کہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے اور جب تو انصاف کرے تو پاک ٹھہرے۔ دیکھ! میں بدی میں پیدا ہوا، اور گناہ میں میری ماں نے مجھے جنا۔

دیکھ! تُو باطن میں سچائی چاہتا ہے، اور پوشیدہ میں تُو مجھے حکمت سکھائے گا۔ مجھے زوفے سے پاک کر، تو میں پاک ہوں گا؛ مجھے دھو، تو میں برف سے بھی زیادہ سفید ہوں گا۔

مجھے خوشی اور شادمانی کی آواز سنا، تاکہ وہ ہڈیاں جو تُو نے توڑی ہیں خوش ہوں۔ اپنا چہرہ میرے گناہوں سے چھپا، اور میری سب بدیوں کو مٹا دے۔ اَے خُدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر، اور میرے باطن میں ٹھیک روح نیا کر۔ مجھے اپنے حضور سے نہ نکال، اور اپنی پاک روح کو مجھ سے مت لے۔ اپنی نجات کی خوشی مجھے پھر عطا کر، اور آزاد روح سے مجھے سنبھال۔ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھاؤں گا، اور گنہگار تیری طرف رجوع کریں گے۔ اَے خُدا! میرے نجات دینے والے، مجھے خون کے گناہ سے چھڑا؛ اور میری زبان تیری صداقت کو بلند آواز سے گائے گی۔ اَے خداوند! میرے ہونٹ کھول دے؛ اور میرا منہ تیری حمد کو ظاہر کرے گا۔ کیونکہ تُو قربانی پسند نہیں کرتا، ورنہ میں دیتا؛ تُو سوختنی قربانی سے خوش نہیں ہوتا۔ خُدا کی قربانیاں ہیں شکستہ روح؛ شکستہ اور پشیمان دل، اَے خُدا! تُو اُسے حقیر نہ جانے گا۔ اپنی رضا کے مطابق صیون پر احسان کر؛ یروشلم کی فصیلوں کو تعمیر کر۔ تب تُو صداقت کی قربانیوں، سوختنی قربانیوں، اور کامل سوختنی قربانیوں سے خوش ہو گا؛ تب وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائیں گے۔

آمین۔

ابتدائی غور و فکر

ابھی تعلیم کا آغاز بھی نہیں ہوا تھا، مگر تمہارا جواب مجھے یہ احساس دلا رہا ہے کہ تم حاضر اور متوجہ ہو۔

ایک بار ایک سالگرہ کی تقریب میں لوگ آپس میں باتیں کر رہے تھے، اور ایک دس سالہ لڑکے کو نظر انداز کیا جا رہا تھا۔

وہ ایک میز پر چڑھ کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا: "سب میری طرف دیکھو، میری طرف دیکھو"!"

لوگ سمجھے شاید یہ کھانے یا کیک کا اعلان کرنے آیا ہے۔ جب سب نے اس کی طرف دیکھا، تو وہ بولا: "میں صرف یہ چاہتا تھا کہ تم

سب کو پتہ چلے کہ میں بھی یہاں ہوں۔ "تو جب تم سب جواب دیتے ہو—— آن لائن دیکھنے والے تبصرہ کر کے، اور کلاس میں موجود لوگ زبان سے بول کر—— تو مجھے یہ یقین ہوتا ہے کہ تم موجود اور شامل ہو۔

زبور 51 میں توبہ سے تجدید تک کا سفر

زبور 51 کو توبہ سے تجدید تک کے سفر کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس زبور کا تاریخی سیاق وسباق یہ ہے کہ جب بادشاہ داؤد نے بت سبعہ کے ساتھ زنا کیا، اور پھر اُس کے شوہر اوریاہ کو جنگ کے محاذ پر رکھوا کر قتل کروایا، تو خُدا نے ناتن نبی کو داؤد کے پاس بھیجا۔ داؤد کو لگا کہ اُس نے اپنے گناہوں کو چھپا لیا ہے، تمام ثبوت مٹا دیے ہیں، اور اب یہ معاملہ ختم ہو گیا ہے۔ لیکن جہاں ہم انسانوں کو دھوکہ دے سکتے ہیں یا ان کی آنکھوں سے اوجھل ہو سکتے ہیں، وہاں ہم خدا سے نہ تو چھپ سکتے ہیں، نہ اسے فریب دے سکتے ہیں، کیونکہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔

خدا سے کچھ بھی چھپانا ممکن نہیں۔

ناتن نبی کا داؤد سے سامنا

خدا نے داؤد کے اعمال ناتن نبی پر ظاہر کیے۔

2 سموئیل باب 11 اور پھر باب 12 کی آیات 1 تا 15 میں لکھا ہے کہ ناتن بادشاہ داؤد کے پاس آیا اور ایک تمثیلی سوال پیش کیا:

"اگر ایک دولت مند آدمی، جس کے پاس بہت سی بھیڑ بکریاں ہوں، کے پاس کوئی مہمان آئے، اور وہ اپنی بہت سی بھیڑوں میں سے کچھ نہ لے، بلکہ ایک غریب آدمی کی اکلوتی بھیڑ لے کر اپنے مہمان کو کھلائے، تو اُس آدمی کے ساتھ کیا کیا جائے؟"

2 سموئیل 12:5 میں لکھا ہے:

تب داؤد کا غضب اُس آدمی کے خلاف بھڑک اٹھا۔

داؤد نے زور سے اعلان کیا کہ "جس نے یہ کیا وہ موت کے لائق ہے۔"

آیت 7 میں ناتن نے داؤد سے کہا: "تو ہی وہ آدمی ہے۔"

اگرچہ داؤد کے پاس بیویاں اور حرمیں تھیں، پھر بھی اُس نے اوریاہ کی اکلوتی بیوی بت سبعہ سے زنا کیا، اور اُسے قتل بھی کروایا۔

داؤد کی توبہ اور خدا کی رحمت

داؤد کی تعریف کی جانے والی بات یہ ہے کہ اُس نے بحث نہیں کی۔ اُس نے اپنے گناہ کو تسلیم کیا۔

2 سموئیل 12:13 میں لکھا ہے :

اور داؤد نے ناتن سے کہا، "میں نے خُداوند کے خلاف گناہ کیا ہے۔"

ناتن نے جواب دیا: "خُداوند نے بھی تیرا گناہ مٹا دیا ہے؛ تُو مرے گا نہیں۔"

یہ وہ لمحہ تھا جب داؤد کا گناہ خدا کی طرف سے بھیجے گئے نبی ناتن کے ذریعہ ظاہر ہوا۔

زبور 51: اقرار سے بحالی تک کا سفر

جب داؤد بے نقاب ہوا، تو اُس نے زبور 51 لکھا، جو توبہ کے زبور کے طور پر جانا جاتا ہے—ایک دلی فریاد برائے رحم اور مغفرت۔

اسے توبہ کا زبور بھی کہا جاتا ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا، یہ زبور بہت سوں کے نزدیک ایک روحانی سفر کو ظاہر کرتا ہے—توبہ سے لے کر تجدید تک۔

داؤد نے گناہ کیا، پھر اقرار کیا، اور حقیقی توبہ کی۔ جواب میں، خدا نے اُسے معاف کیا اور اُس کی بحالی کی۔

زبور 51 کا تاریخی پس منظر

زبور 51 داؤد کی اخلاقی ناکامی کے تاریخی سیاق میں لکھا گیا۔ تاہم آج کے دور میں یہ زبور ہمارے لیے کیا مقصد رکھتا ہے؟ یہ زبور ایک الہامی دعا ہے—اقرار اور توبہ کی ایک مثال، جو خدا نے مہربانی سے ہمیں عطا کی ہے۔ جب ہم گناہ میں پڑتے ہیں، تو ہم اسے خُدا کے حضور پیش کر سکتے ہیں۔ یہ گناہ کے بعد دل میں پیدا ہونے والے گہرے پچھتاوے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ مغفرت کی التجا ہے، اور اندرونی تبدیلی کی گواہی ہے۔ جب آپ یہ زبور پڑھتے ہیں، تو آپ کو احساس ہوتا ہے کہ جو اس دعا کو کرتا ہے وہ صرف ظاہری طور پر نہیں بلکہ باطنی طور پر بھی بدل چکا ہوتا ہے۔

یہ زبور شامل ہے:

شرمندگی اور پچھتاوے کا گہرا احساس،

مغفرت کی مخلصانہ التجا، اور

سچی باطنی تجدید کا اظہار۔

زبور کی ساخت

یہ زبور 19 آیات پر مشتمل ہے اور اسے چار حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

آئیے پہلے دو آیات کا جائزہ لیتے ہیں—ابتدائی دعا:

1. رحم کی التجا (آیات 1–2)

داؤد رحم کی التجا کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُس نے خدا کی شریعت—اُس کی تورات—کو توڑا ہے۔

خدا کی شریعت اُس کا الٰہی معیار ہے، اور داؤد اقرار کرتا ہے کہ اُس نے اسے پامال کیا ہے۔

اپنی دعا میں داؤد قانونی اصطلاحات استعمال کرتا ہے:

"اَے خُدا! اپنے فضل کے موافق مجھ پر رحم کر،

اور اپنی بڑی رحمتوں کے موافق میری خطاؤں کو مٹا دے۔" (زبور 51:1)

یہاں "مٹادے" ایک قانونی اصطلاح ہے۔ قدیم زمانے میں اگر کسی پر قرض ہوتا تو قرض دینے والا اُس قرض کا حساب رکھتا تھا۔
جب قرض ادا ہو جاتا، تو مقروض قرض خواہ سے اُس حساب کو مٹا دینے کی درخواست کرتا۔
داؤد یہی تشبیہ استعمال کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے:
"اے خُدا! اپنی بہت سی رحمتوں کے مطابق میری سب خطاؤں کو اپنے حساب کی کتاب سے مٹا دے!"

آیت 2 میں وہ دعا کرتا ہے:
"مجھے میری بدکاری سے خوب دھو ڈال۔"
جیسے ایک کپڑا مٹی سے آلودہ ہو، وہ خدا سے کہتا ہے کہ اُس کی زندگی کو پاک کر دے—اُس کے کردار، اُس کے باطن کو۔

پھر وہ ایک اور اصطلاح استعمال کرتا ہے:
"مجھے میرے گناہ سے پاک کر دے۔"

پس وہ تین باتیں کہتا ہے:

1. میری خطاؤں کو مٹا دے،
2. میری بدکاری کو دھو ڈال،
3. مجھے میرے گناہ سے پاک کر دے۔

یہ سب قانونی اصطلاحات ہیں، اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ وہ راستباز قاضی کے حضور کتنی گہرائی سے عرض گزار ہے۔

حقیقت میں داؤد کہہ رہا ہے:
"اے خُدا، جو راستباز، منصف، اور پاک ہے—
میرے گناہ کو معاف کر اور مجھے اپنی عدالت میں بری کر دے"!"

2. داؤد خدا کی رحمت پر بھروسا کرتا ہے، اپنی نیکیوں پر نہیں

غور کیجیے کہ داؤد اپنی کسی نیکی کا ذکر نہیں کرتا۔ وہ نہیں کہتا:

- "یاد رکھ کہ میں نے جالوت سے جنگ کی تھی۔"
- "میں نے ساؤل کی جان بخشی تھی۔"
- "میں نے تعریفی زبور لکھے تھے۔"

نہیں! وہ صرف خدا کی رحمت اور فضل کا حوالہ دیتا ہے:
"اپنے فضل کے موافق... اپنی بہت سی رحمتوں کے موافق"

وہ خدا کو اُس کی فطرت یاد دلاتا ہے:
"تو قہر کرنے میں دھیما، شفقت میں بہت زیادہ، ہزاروں پر مہربان ہے۔"

یہی داؤد کی دعا کی خوبصورتی ہے۔ وہ اپنے اعمال کو پیش نہیں کرتا بلکہ خدا کے فضل کو۔
آج جب ہم گناہ کرتے ہیں، تو ہمیں یہ نہیں کہنا چاہیے:
" خداوند، میں نے کلیسیا کی مہم کے لیے سخاوت سے دیا۔"
" میں نے بائبل کالج کو دو لاکھ کا عطیہ دیا۔"
" میں نے اپنے عشر اور نذرانے سے خدمت کو سنبھالا۔"

خدا پیسوں یا نیک اعمال سے متاثر نہیں ہوتا کہ اُن کے بدلے میں معافی دے۔

لیکن اگر ہم کہیں:
"اَے خُدا، تُو نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو بھیجا، جس نے میرے گناہ کے کفارے کے لیے صلیب پر اپنی جان دی۔
میں اپنی خطا کو تسلیم کرتا ہوں۔
اُس کی قربانی کی بنا پر مجھے معاف کر—کلیوری سے بہنے والی رحمت اور فضل کے وسیلے سے"

تب، میرے بھائیو اور بہنو، آسمان کا خدا تمہیں برف سے زیادہ سفید اور اون سے زیادہ پاکیزہ بنا دے گا۔

.3 گناہ کا اقرار (آیات 3–6)
اگلے حصے (آیات 3–6) میں، داؤد اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے:
"کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں، اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔" (زبور 51:3)

وہ اُسے چھپاتا نہیں، نہ دوسروں پر الزام ڈالتا ہے۔ وہ مکمل طور پر اُس کا مالک بنتا ہے اور ایسی تبدیلی کی تلاش کرتا ہے جو صرف خدا کی رحمت سے ممکن ہو۔

BGM BIBLE COLLEGE
BETHUEL GOSPEL MINISTRIES
Since 2021
Empowering Kingdom Leaders

گناہ کا اقرار

"میں اپنی بدکاریوں کو تسلیم کرتا ہوں۔"

وہ کہتا ہے: "میں اپنی خطاؤں کا اقرار کرتا ہوں، اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔"

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ داؤد اپنے گناہ کے شعور سے اس قدر مغلوب ہے
کہ یہ اُس کے دل و دماغ میں اذیت کا باعث بن گیا ہے۔

دل و دماغ میں گناہ کا درد

اُس کے دل و دماغ ایسے محسوس کرتے ہیں جیسے کسی نے کانٹا چبھو دیا ہو۔ وہ اسے شدت سے محسوس کرتا ہے—انگریزی میں
اسے کہتے ہیں: — "agony of guilt before God" خدا کی حضوری میں شرمندگی اور اذیت۔
نفسیاتی، روحانی اور ذہنی طور پر یہ اذیت اُس کی آنکھوں کے سامنے رہتی ہے—یعنی ہمیشہ اُس کے دل و دماغ میں،
اور اُسے مسلسل یاد دلاتی ہے:
"اے داؤد، تُو نے گناہ کیا ہے۔"

خدا کا پاک رُوح اُسے ملامت کرتا ہے،
خدا کا رُوح اُسے آگاہ کرتا ہے،
اور وہ کہتا ہے، "میں نے صرف تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔"

خدا کے خلاف گناہ، بالآخر

یاد رکھیں، ہر گناہ جو ہم انسانوں کے خلاف کرتے ہیں، وہ بالآخر خدا کے خلاف بھی گناہ ہوتا ہے۔
داؤد نے زمین پر اوریاہ کے خلاف گناہ کیا، اُس کی بیوی بت سبعہ سے تعلق قائم کیا اور اوریاہ کو مروا دیا۔

گناہ کے خلاف احکام

لیکن یہ حکم کون دیتا ہے کہ "اپنے پڑوسی کی بیوی کی خواہش نہ کر، قتل نہ کر"؟
یہ خدا کے احکام ہیں۔

پس بالآخر، داؤد نے خدا کے خلاف گناہ کیا۔
وہ اس کا اعتراف کرتا ہے۔

اقرار اور خدا کے انصاف کو تسلیم کرنا

آیت 4 پر غور کریں:

"میں نے تیرے ہی خلاف گناہ کیا ہے، اور وہی کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے،
تاکہ تُو اپنے کلام میں راست ٹھہرے، اور جب تُو عدالت کرے تو بے قصور ٹھہرے۔"

وہ کہتا ہے: "اے خدا، تیرا کلام درست ہے،
تیرے کام درست ہیں،
اور تیرا انصاف عادلانہ ہے۔"

خدا گناہ سے دو طرح نمٹتا ہے

خدا گناہ سے دو طرح نمٹ سکتا ہے:

ایک یہ کہ وہ اپنے انصاف کے معیار کے مطابق داؤد کو سزا دے—
اُسے تباہ کرے، برباد کرے، مجرم ٹھہرائے۔

یا یہ کہ خدا، داؤد کے اقرار کے جواب میں، اپنی رحمت اور شفقت کے سبب اُس پر فضل کرے—جو وہ ہرگز مستحق نہیں۔ خدا ایک قدم آگے بڑھ کر اُسے معاف کر دے۔

داؤد کو رحمت کا شعور

داؤد اس کا شعور رکھتا ہے اور کہتا ہے:

"تیرا کلام درست ہے، تیرے کام درست ہیں، تیرا انصاف عادلانہ ہے، لیکن تیری رحمت کے سبب مجھے معاف کر، بخش دے،
اپنی شفقت سے مجھے بری کر دے۔"

عدل اگر بغیر رحم کے ہو تو سب مجرم ٹھہریں

یاد رکھو، بھائیو اور بہنو، اگر خدا صرف انصاف کرے اور رحم نہ کرے،
اگر وہ صرف عدل قائم رکھے اور فضل نہ دکھائے،
اگر وہ صرف قانون کا معیار قائم رکھے اور فضل کا دریا نہ بہائے،
تو ہم میں سے کوئی بھی اُس کی راستباز عدالت میں کھڑا نہ ہو سکے۔

ہم سب داؤد کی طرح سزا کے لائق ہوتے،
دوزخ کی اذیت کے مستحق۔

یسوع مسیح کی قربانی پر خدا کی ستائش

لیکن شکر ہے اُس خدا کا جس نے اپنا بیٹا یسوع مسیح اس دنیا میں بھیجا،
جس نے مجسم ہو کر، ہمارے گناہوں کا بوجھ صلیب پر اُٹھایا،
اپنے آپ کو قربان کیا،
ہمارے لیے کفارہ دیا،
وہ زندگی گزاری جو ہمیں گزارنی چاہیے تھی،
اور وہ سزا اُٹھائی جو ہم پر آنی چاہیے تھی۔

اُس نے ہمارے لیے فضل اور رحمت کا دروازہ کھولا۔

کلیوری — جہاں خدا کا فضل اور عدل ملتے ہیں

کلیوری پر، صلیب پر، خدا کا فضل خدا کے عدل سے ملتا ہے۔
خدا کی محبت خدا کے انصاف سے ملتی ہے۔
خدا کی رحمت اُس کے جلال سے ملتی ہے۔

خدا کا عدل اور اُس کی عدالت یسوع مسیح پر ظاہر ہوئی،
اور خدا کی رحمت، شفقت اور فضل ہم گناہگاروں کے لیے جاری رہی۔

داؤد کی دعا اور خدا کا فضل

جب داؤد نے یہ دعا کی، اُس وقت خدا کا مکمل فضل ابھی دنیا پر ظاہر نہیں ہوا تھا، وہ یسوع مسیح کے وسیلے ظاہر ہوا۔
لیکن داؤد نے جتنا جان سکتا تھا، اُس فضل کو تسلیم کیا۔

پیدائشی گناہ — بدی میں پیدا ہوا

پھر وہ کہتا ہے: "دیکھ، میں بدی میں پیدا ہوا، اور گناہ میں میری ماں نے مجھے جنا۔"

یہاں داؤد اصل گناہ کی بات کر رہا ہے — کہ آدم و حوا کے بعد اُن کی نسل کے تمام لوگ گناہ کی فطرت لے کر پیدا ہوتے ہیں۔

خُدا کی رحمت اور معافی کی التجا

"اپنا منہ میرے گناہوں سے پھیر لے
اور میری ساری بدکاری کو مٹا دے۔"
اب، آیت 10 میں، وہ اس بات پر توجہ دیتا ہے
کہ جب اُس کے گناہ مٹا دیے جائیں گے،
اور اُس کی بدکاری دور کی جائے گی،
تو وہ کیسا ہو گا۔
"میں کیا بنوں گا؟
اَے خُدا، میرے اندر پاک دِل پیدا کر۔"

توبہ کا مطلب

توبہ صرف گناہوں کا اقرار نہیں، بلکہ اندرونی انسان کی تبدیلی بھی ہے۔ توبہ کا مطلب صرف گناہ ماننا نہیں، بلکہ خُدا سے پاک ہونا، نیا بننا، اور تبدیل ہونا ہے۔
یاد رکھیں دو انگریزی اصطلاحات:
"Transformation" (تبدیلی) اور "New Creation" (نئی مخلوق)۔
سچی توبہ اندرونی انسان کی تبدیلی لاتی ہے،
ایک نیا پن — نئی مخلوق بننا۔

داؤد کی نئی روح کے لیے دُعا

داؤد اسی کے بارے میں بات کر رہا ہے:
"اور میرے اندر نئی اور قائم رہنے والی روح ڈال دے۔"
وہ کہتا ہے، "میرے دل کو نیا بنا، اُسے بحال کر، زندہ کر،
اور اُسے بدل دے۔"
یہی سچی توبہ ہے — صرف اعمال کو نہیں، بلکہ دل کو بدلنا۔

باطنی روح اور فطرت

وہ کہتا ہے، "میرے اندر نئی اور قائم رہنے والی روح ڈال دے۔"

"روح" کی یہاں دو تفسیریں ہیں۔

کچھ مفسرین کہتے ہیں کہ یہ باطنی فطرت کی طرف اشارہ ہے۔اَے خُدا، میرے اندر ایک پاک روحانی فطرت پیدا کر، جیسے وہ لوگ رکھتے ہیں جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔

جب لوگ نیا جنم لیتے ہیں، خُدا اُنہیں نہ صرف نئی فطرت دیتا ہے، بلکہ نئی روح بھی عطا کرتا ہے۔

پس "روح" یہاں فطرت اور کردار کا مطلب رکھتی ہے۔دوسرے مفسرین کہتے ہیں کہ "روح" سے مراد خُدا کی پاک روح ہے۔

وہ کہتا ہے، "اَے خُدا، جس کی روح مجھ سے رخصت ہو چکی ہے،

اپنی روح دوبارہ مجھے دے۔"

خُدا کی روح اور گناہ سے جُدائی

میری رائے میں، آیت 10 میں روح سے مراد داؤد کی باطنی زندگی اور فطرت ہے۔

اور آیت 11 میں وہ خُدا کی روح کا ذکر کرتا ہے۔

دیکھیں، آیت 11 میں وہ کہتا ہے:

"مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر

اور اپنی پاک روح مجھ سے نہ لے۔"

یہاں "روح" سے مراد خُدا کی روح ہے۔

وہ کہتا ہے، "اَے خُدا، اپنی روح مجھ سے نہ لے۔"

جب سے میں نے گناہ کیا، تیری روح مجھ سے رخصت ہو گئی ہے۔

اب تُو مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر۔

گناہ انسان کو خُدا سے جُدا کرتا ہے

گناہ انسان کو خُدا سے جدا کرتا ہے،

یہ اُسے خُدا کی حضوری سے نکال دیتا ہے۔

ایسا ہی کچھ آدم اور حوا کے ساتھ باغِ عدن میں ہوا تھا، کیا نہیں؟ خُدا کی پاک روح بہت حساس ہے —— جہاں ناپاکی، بدی، اور بے شرمی ہو، خُدا کی روح وہاں سے چلی جاتی ہے۔

بحالی اور خوشی کی التجا

بلکہ، آیت 12 میں، وہ خُدا سے درخواست کرتا ہے
کہ وہ اُسے نجات کی خوشی واپس دے۔
اگر آپ باب 5 کی آیت 22 پڑھیں،
روح کا پہلا پھل محبت ہے، اور دوسرا خوشی۔ خوشی، شادمانی، مسرت
یہ سب خُدا کی روح کے پھل ہیں۔

مسیح میں خوشی کی بائبلی دعوت

فلپیوں کو پولُس کے خط میں، وہ 18 بار مسیح میں خوشی کا ذکر کرتا ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس میں خوش ہوں، شادمان رہیں۔ زبور کہتا ہے کہ نجات راستبازوں کے لیے ایک نغمہ کی مانند ہے۔
خوشی اور جشن ہوتا ہے۔ لوقا 15 کہتا ہے، جب زمین پر کوئی گناہگار توبہ کرتا ہے،
تو آسمان پر فرشتوں کے درمیان خوشی ہوتی ہے۔

خُدا کی خوشی توبہ کرنے والے دِل میں

پس فرشتے خوش ہوتے ہیں، اور خُدا خوش ہوتا ہے جب ایک گناہگار توبہ کرتا ہے۔
جو آن لائن دیکھ رہے ہیں، تبصرے میں لکھیں:
خُدا خوش ہوتا ہے جب ایک گناہگار توبہ کرتا ہے۔ پس توبہ کا مطلب ہے نجات، بحال ہونا، نیا بننا۔

نجات کے اثرات انسان کی جان پر

یہ باتیں انسان کی جان میں خوشی لاتی ہیں۔
بعض اوقات، اگرچہ کوئی شخص عبادات میں بیٹھا ہو،
دل کے اندر کڑواہٹ، غصہ، نفرت، لڑائی، جھگڑا ہوتا ہے۔
مگر کوئی کہتا ہے، "مجھے نجات مل گئی ہے۔"
وہ خوشی محسوس کرتا ہے کیونکہ وہ نجات پا چکا ہے۔

نجات خوشی اور سلامتی لاتی ہے

لیکن مسیح یسوع نجات برعکس طریقہ سے دیتا ہے—
وہ غم سے نجات دیتا ہے،اور نجات کیا دیتی ہے؟خوشی۔خُدا کے لوگ خوشی سے پہچانے جاتے ہیں۔وہ شادمان ہوتے ہیں۔

نبوی وعدہ بحالی کا

حبقوق کی کتاب کے آخر میں،بہت جرات مندانہ الفاظ ہیں۔حبقوق صفنیاسے پہلے اور ناحوم کے بعد ہے۔
صفنیا3:17پڑھیں:
اگرچہ انجیر کادرخت نہ کھلے،اور بیلوں پر پھل نہ ہو،زیتون کی پیداوار ناکام ہو،اور کھیت غذانہ دیں۔

بھیڑیں اور چرواہا: مصیبت میں بھی خُدا میں قناعت

بھیڑیں چر کر میدان کو چلی جاتی ہیں۔اگراصطبلوں میں جانور نہ ہوں،تب بھی میں خُداوند سے قناعت رکھوں گا۔میں خُدا سے کیا پاؤں گا جو مجھے نجات دیتا ہے؟
ہر کوئی کہتا ہے،"کیا لکھا ہے؟کیا ہو گا؟کیا میں اچھے وقتوں میں خوش رہوں گا؟"خُدا میری قوت ہے۔وہ میرے پاؤں ہرنوں کی مانند بناتا ہے،اور مجھے اُونچی جگہوں پر لے جاتا ہے۔